# آئین

## عوامی مسلم لیگ پاکستان

63

عوامی مسلم لیگ پاکستان
سنٹرل سیکریٹریٹ لال حویلی راولپنڈی
Ph: 92-51-5554242, Fax: 92-51-5772758
awamimuslimleague@gmail.com
sheikhrashidahmed@gmail.com
Website: aml.org.pk

# تمہید

1940ء کی قراداد کے بعد سات سال میں ایک آزاد اسلامی مملکت کا وجود جو کہ لوگوں کی قربانیوں کا مرہون منت تھا، 14 اگست 1947ء کو پاکستان کی شکل میں وجود میں آیا لیکن جب سیاستدانوں نے مارشل لا کی گود میں پناہ تلاش کی تو ایک ڈکٹیٹر کے بعد دوسرا لوگوں کو بے وقوف بنا کر جمہوریت کا چمپئین بن گیا۔ ایسے عالم میں پارٹی کے بانی صدر فرزند پاکستان شیخ رشید احمد نے یکم جون 2008 کو عوامی مسلم لیگ کے نام سے نئی پارٹی کی بنیاد رکھی اور یہ فیصلہ کیا کہ نہ صرف اسکے جھنڈے کا رنگ بانی پاکستان قائداعظم مسلم لیگ جیسا ہی ہوگا بلکہ اس کی سیاست بھی قائداعظم کے نقش قدم پر چلے گی۔

## عوامی مسلم لیگ کے اغراض ومقاصد یہ ہیں

- ☆ اسلامی نظام کے نفاذ اور اسلام کی سر بلندی کیلیئے کام کرنا۔
- ☆ پاکستان اور نظریہ پاکستان کا دفاع کرنا۔
- ☆ تمام شہریوں کو بنیادی حقوق دینا۔
- ☆ اقلیتوں کو مکمل مذہبی آزادی دینا۔
- ☆ پاکستان کی آزاد خارجہ پالیسی بنانا۔
- ☆ دنیا میں امن کی کوششیں جاری رکھنا۔
- ☆ آزادی کشمیر کی جدوجہد کی تائید اور حفاظت کرنا۔
- ☆ عوام کے پسے ہوئے نچلے طبقات کو اوپر لانا اور یکساں مواقع فراہم کرنا۔
- ☆ جاگیردار اور صنعتی مافیا سے مزارعوں اور مزدوروں کے حقوق کا تحفظ کرنا۔
- ☆ عوام کو سستا انصاف، بہترین روزگار اور جرائم سے پاک معاشرہ فراہم کرنا۔

### رکنیت

- ☆ ہر بالغ پاکستانی شہری عوامی مسلم لیگ کا ممبر بن سکتا ہے خواہ وہ کسی بھی مذہب رنگ اور نسل سے تعلق رکھتا ہو۔

### مرکزی تنظیم

عوامی مسلم لیگ کی مرکزی تنظیم کے دائرہ کار میں اسلام آباد، فاٹا، شمالی علاقہ جات چاروں صوبوں اور اوورسیز پاکستانیز شامل ہونگے۔

اس میں لیبر ونگ، یوتھ ونگ، سٹوڈنٹ ونگ، وویمن ونگ، علماء مشائخ ونگ، کسان ونگ، اقلیتی ونگ، اوورسیز ونگ شامل ہونگے۔

### مرکزی کونسل

عوامی مسلم لیگ کی مرکزی کونسل چاروں صوبوں سے منتخب کردہ 200 ارکان پر مشتمل ہوگی۔

جن کی تعداد درج ذیل ہے۔

| | |
|---|---|
| صوبہ پنجاب سے منتخب کردہ | 80ارکان |
| صوبہ سندھ سے منتخب کردہ | 50ارکان |
| صوبہ سرحد سے منتخب کردہ | 40ارکان |
| صوبہ بلوچستان سے منتخب کردہ | 30ارکان |

مرکزی کونسل آئین کومنظور یا تبدیل کر سکے گی۔اور کسی صوبائی شاخ کو معطل یا توڑ سکے گی۔

## ایگزیکٹو کونسل

### مرکزی عہدیداران

اس کے مرکزی عہدیداران حسب ذیل ہونگے۔

| | |
|---|---|
| صدر | ایک |
| سینئر نائب صدر | حسب ضرورت |
| نائب صدر | حسب ضرورت |
| سیکرٹری جنرل | ایک |
| ایڈیشنل سیکرٹری جنرل | دو |
| فنانس سیکرٹری | ایک |
| سیکرٹری اطلاعات | ایک |
| ایڈیشنل سیکرٹری اطلاعات | ایک |
| جوائنٹ سیکرٹری | ایک |

### صدر

صدر عوامی مسلم لیگ کی پوری تنظیم کا سربراہ ہوگا۔اور وہ اصول وقواعد وضوابط کی خلاف ورزی پر ہرقسم کی کاروائی، بشمول پارٹی رکنیت ختم کرنے یا معطل کرنے کا اختیار رکھے گا۔

بیماری، غیر ملکی دوروں یا چھٹیوں کے باعث وہ کسی سینئر نائب صدر کو قائمقام صدر بنا سکتا ہے۔تاہم اس دوران سینئر نائب صدر پارٹی کے مرکزی، صوبائی مجلس عاملہ، کونسل وغیرہ کسی بھی شعبہ میں کوئی ردوبدل نہیں کر سکے گا۔یہی شق صوبائی سینئر نائب صدور پر بھی لاگو ہوگی۔

پارٹی میں مرکزی اور صوبائی سطح پر نائب صدور حسب ضرورت لئے جا سکتے ہیں۔

## سیکرٹری جنرل

سیکرٹری جنرل وہ تمام اختیارات استعمال کرے گا جو اُسے کونسل دے گی وہ سنٹرل ہیڈ کوارٹر اور چاروں صوبائی دفاتر کی نگرانی کرے گا اور ان سے متعلق جملہ امور اور کام کی نگرانی کرے گا۔ سیکرٹری جنرل صدر عوامی مسلم لیگ کی منظوری سے آئندہ اجلاس سے قبل بعض فیصلوں کی منظوری دے سکتا ہے۔ مرکزی مجلس عاملہ اور اجلاس کا ایجنڈا بھی صدر اور سیکرٹری جنرل کے دستخط سے جاری ہوگا۔ بیماری اور رخصت کی صورت میں ایڈیشنل سیکرٹری ان امور کو انجام دے گا۔ عوامی مسلم لیگ میں دو ایڈیشنل سیکرٹری ہونگے۔

## صوبائی عہدیداران مندرجہ ذیل ہونگے

| | |
|---|---|
| صدر | ایک |
| سینئر نائب صدر | حسب ضرورت |
| سیکرٹری جنرل | ایک |
| ایڈیشنل سیکرٹری جنرل | دو |
| فنانس سیکرٹری | ایک |
| سیکرٹری اطلاعات | ایک |
| ایڈیشنل سیکرٹری اطلاعات | ایک |
| جوائنٹ سیکرٹری | ایک |

### مدت عہدہ

ہر عہدہ کی معیاد چار سال ہوگی۔ تاہم یہ عہدیدار نئے انتخابات تک کام کرتے رہیں گے۔
صدر سمیت تمام عہدیداروں کا انتخاب عوامی مسلم لیگ کی مرکزی کونسل کرے گی جو کہ خفیہ رائے شماری کے ذریعہ صاف وشفاف ہوگا۔ تمام صوبائی عہدیداران کا طریقہ انتخاب یہی ہوگا۔

## مجلس عاملہ (مرکزی)

مرکزی مجلس عاملہ کے ارکان کی تعداد 45 ارکان پر مشتمل ہوگی۔ جن انتخاب چاروں صوبوں/وفاقی علاقہ اور فاٹا سے کیا جائیگا۔ جو مندرجہ ذیل ہے۔

| | |
|---|---|
| پنجاب سے | 15 |
| سندھ سے | 10 |
| سرحد سے | 10 |
| بلوچستان سے | 5 |
| اسلام آباد سے | 3 |
| فاٹا سے | 2 |

مجلس عاملہ صرف بجٹ کی منظوری ہی نہیں دے گی بلکہ یہ عوامی مسلم لیگ کے تمام ونگ کی کارکردگی پارٹی کے مالی امور، پالیسی امور، قراردادوں کی منظوری دے گی۔ وقتاً فوقتاً ملکی حالات پر اپنی رائے کا اظہار کرے گی۔ جو کوئی ممبر فرد عوامی مسلم لیگ کی پالیسی کے خلاف ہوگا اُسکے خلاف انضباطی کاروائی کرے گی، کسی بھی ونگ کو معطل کر سکے گی۔ پارٹی فیصلوں اور احکامات کو نظر انداز کرنے والوں کے خلاف صدر کی منظوری سے کاروائی کر سکے گی۔ جو لوگ مسلم لیگ کی کونسل کے رکن نہیں ہونگے۔ وہ مجلس عاملہ کے رکن نہیں بن سکتے۔ صدر عوامی مسلم لیگ جب چاہے مجلس عاملہ کا اجلاس طلب کر سکتا ہے بصورت دیگر ہر 6 ماہ بعد مجلس عاملہ کا اجلاس ہوگا۔

چاروں صوبائی مجالس عاملہ کیلئے یہی طریقہ انتخاب اور طریقہ عمل ہوگا۔ صوبائی مجلس عاملہ کے ارکان کی تعداد مندرجہ ذیل ہے۔

| | |
|---|---|
| عوامی مسلم لیگ مجلس عاملہ پنجاب | 60 ارکان |
| عوامی مسلم لیگ مجلس عاملہ سندھ | 50 ارکان |
| عوامی مسلم لیگ مجلس عاملہ سرحد | 40 ارکان |
| عوامی مسلم لیگ مجلس عاملہ بلوچستان | 30 ارکان |

## مرکزی پارلیمانی بورڈ

عوامی مسلم لیگ کا مرکزی پارلیمانی بورڈ پانچ ارکان پر مشتمل ہوگا۔ جسکی صدارات مرکزی صدر کریں گے۔ ان کے فرائض میں انتخابی بورڈ کی تشکیل ورکر کی حقیقت پسندانہ، صلاحیت اور کارکردگی کا جائزہ لیکر سفارشات

مرتب کرنا اور پارٹی ٹکٹ کیلئے انتخاب کرنا۔ صوبائی اپیلیٹ بورڈ بھی تین ارکان پر مشتمل ہوگا جسکی صدارت صوبائی صدر کریں گے۔

## صوبائی کونسلز

عوامی مسلم لیگ کی صوبائی کونسل درج ذیل ارکان پر مشتمل ہوگی۔

صوبائی عوامی مسلم لیگ پنجاب کونسل 100 منتخب شدہ ارکان

صوبائی عوامی مسلم لیگ سندھ کونسل 50 منتخب شدہ ارکان

صوبائی عوامی مسلم لیگ سرحد کونسل 50 منتخب شدہ ارکان

صوبائی عوامی مسلم لیگ بلوچستان کونسل 25 منتخب شدہ ارکان

صوبائی عوامی مسلم لیگ وفاقی اسلام آباد 15 منتخب شدہ ارکان

عوامی مسلم لیگ فاٹا کونسل 10 منتخب شدہ ارکان پر مشتمل ہوگی۔

## تنظیم سازی

### شہری تنظیم

عوامی مسلم لیگ کی شہری تنظیم میونسپل کارپوریشن کی سطح پر آبادی کے لحاظ سے بنے گی، ہر شہر کی ایک کونسل ہوگی۔ جسکا ہر پچاس ارکان پر ایک نمائندہ ہوگا۔ شہری مسلم لیگ اپنا اجلاس خود حسب ضرورت منعقد کر سکے گی۔ ہر دیہات کی یونین کونسل کی تنظیم پرائمری عوامی مسلم لیگ ہوگی۔ ہر پرائمری عوامی مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی تعداد 5 ہوگی۔

### تحصیل تنظیم

ہر تحصیل تنظیم شہری تنظیم کے دو دو اور ہر ونگ کے ایک ایک نمائندہ پر مشتمل ہوگی۔

### ضلعی تنظیم

عوامی مسلم لیگ کی ضلعی تنظیم ہر شہر اور تحصیل کے دو، دو نمائندے اور ہر ونگ کے ایک ایک نمائندہ پر مشتمل ہوگی۔

## حلقہ وار تنظیم

ہر قومی اور صوبائی حلقہ کی اپنی مسلم لیگ تنظیم ہوگی جس میں صدر، نائب صدر، سیکرٹری جنرل اور جوائنٹ سیکرٹری ہونگے ۔ جو صرف انتخابات کی تیاری کیلئے لوگوں سے رابطہ میں رہیں گے اور اپنے میں سے یا باہر سے کسی ایک شخص کیلئے ٹکٹ کی سفارش کریں گے ۔

## عوامی مسلم لیگ کے ونگز

عوامی مسلم لیگ اپنے کارکنوں کے سیاسی شعور کے پیش نظر ہر شعبہ کیلئے علیحدہ ونگ تشکیل دے گی جن میں لیبر ونگ ، یوتھ ونگ ، سٹوڈنٹ ونگ ، خواتین ونگ ، علما مشائخ ونگ ، کسان ونگ اقلیتی ونگ ، اوورسیز ونگ شامل ہیں۔

## لیبر ونگ

مرکزی اور صوبائی سطح پر لیبرز کو منظم کیا جائے گا تا کہ مزدور جو کہ معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں ملکی ترقی میں انکا موثر کردار ہو۔ لیبر ونگ مزدوروں کی بہبود کیلئے اقدام کرے گی۔

## یوتھ ونگ

تیس سال سے زائد عمر کا شخص یوتھ ونگ کارکن نہیں ہوگا عوامی مسلم لیگ اس ینگ پاور سے عوامی فلاح و بہبود کیلئے موثر کام لے گی۔

## سٹوڈنٹ ونگ

اس ونگ میں خالصتاً سٹوڈنٹ ہونگے اٹھارہ سال ووٹ کی عمر مقرر ہونے کے بعد ان کا کردار مخصوص ہوگیا ہے عوامی مسلم لیگ ملک کے نوجوانوں کو مستقبل کی قیادت کیلئے عملی طور پر ٹریننگ دے گی۔

## خواتین ونگ

عوامی مسلم کی سوچ ہے کہ خواتین کو عملی سیاست میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینا چاہے۔ خواتین کی فلاح کیلئے عملی اقدام کیئے جائیں گے۔

## علماء مشائخ ونگ

علما کرام ہماری ملکی سیاست کا اہم ستون ہیں ۔ لاکھوں طلبہ مدرسوں میں پڑھتے ہیں آج علما ونگ کی

اس لئے بھی ضرورت ہے تاکہ ملک میں تفرقہ بازی کو ختم کیا جاسکے اور علماء کرام کی شمولیت کے بغیر اس سے نجات ممکن نہیں ہے۔

## کسان ونگ

زراعت کی ترقی پاکستان کی ترقی ہے اور فصلوں کی قیمت بڑھنے کے بعد یہ اور بھی اہم ایشو ہو گیا ہے کہ کسانوں کو منظم کر کے اور کھیتوں کو ترقی دے کر معیشت کو مظبوط اور فعال بنایا جائے، کسان کی تشکیل کا مقصد کسانوں کی بہبود کے علاوہ ملکی زرعی ترقی بھی پیش نظر ہے۔

## اقلیتی ونگ

یہ ونگ خالصتاً اقلیتی حضرات پر مشتمل ہوگا۔ اور دوہرے ووٹ کی وجہ سے انکا سیاست میں اہم کردار ہے یہ ونگ اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے کام کرے گا۔

## اوورسیز ونگ

اوورسیز پاکستانیوں کو خصوصی اہمیت دی جائیگی۔ ان کی اپنی رابطہ کمیٹی ہوگی، کیونکہ 8 ملین لوگ ملک سے باہر ہیں اور پاکستانی سیاست میں اُنکا اہم کردار ہے اس بات کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے اوورسیز ونگ کو اہمیت دی گئی ہے۔ کمیٹی کیساتھ ساتھ ونگ کا اپنا صدر اور سیکرٹری بھی ہوگا۔ ہر ملک جہاں 100 پاکستانی ممبر ہوں وہ اپنی تنظیم سازی کر سکیں گے یہ مرکز کے ماتحت ہونگی، ہر ملک کا اپنا صدر اور جنرل سیکرٹری ہوگا۔

## اجلاس کی طلبی کا طریقہ کار

صدر عوامی مسلم لیگ کسی بھی اہم امور پر کونسل و مجلس عاملہ (مرکزی و صوبائی) کا اجلاس طلب کر سکتا ہے۔ اجلاس کے انعقاد اور جگہ کا فیصلہ صدر کرے گا۔

ایک تہائی ارکان کی تحریری درخواست پر سیکرٹری جنرل 15 دن میں اجلاس طلب کرنے کا پابند ہوگا۔ جس کی اطلاع آٹھ روز قبل کر دی جائیگی۔ یہی اختیارات صوبائی صدور کو بھی حاصل ہونگے۔

اجلاس کے کورم کیلئے 25% ارکان کی موجودگی شرط ہے۔

## مالیات

عوامی مسلم لیگ پاکستان کی کوئی بھی ممبر شپ فیس نہیں ہے۔

عوامی مسلم لیگ کا فنڈ صاحب ثروت لوگوں سے لیا جائے گا اور پارٹی کے بینک اکاؤنٹ میں جمع کروایا جائے گا۔ چندہ رضا کارانہ صرف پاکستانیوں سے اور پارٹی ورکروں سے لیا جائیگا، بینک اکاؤنٹ فنانس سیکرٹری اپنے اور صدر یا صدر کے نامزد کردہ شخص کے مشترکہ دستخطوں سے چلائے گا۔ بینک اکاؤنٹ کی مکمل آڈٹ اور پڑتال کی جائے گا۔

## اہم جزیات

اگر آئین میں بعض دفعات موجود نہ ہوں یا کسی وجہ سے مشکلات پیش آئیں تو صدر ان کے حل کیلئے دفعات ترتیب دے سکتا ہے جسکی منظوری مرکزی کونسل سے لی جاسکے گی تمام فیصلے اکثریت کی بنیاد پر ہونگے۔ اور انتخابات کے اگلے انعقاد تک عہدیدار رتنظیم کام کرتی رہے گی اور جہاں آئین میں ترمیم کی ضرورت پڑے تو عوامی مسلم لیگ کی مرکزی کونسل سے رجوع کیا جائیگا۔